بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسٹوڈنٹ کو تالیاں بجا کر داد دینا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اپنے اسٹوڈنٹ کو داد دینے کے لیے تالی بجانا اور دوسرے اسٹوڈنٹس کو تالی بجانے کا کہنا کیسا؟

جواب

تالی بجانا کفار کا طریقہ ہے اور ہمارے علماء نے اسے ممنوع و ناجائز لکھا ہے لہٰذا بچوں کو داد دینے کے لیے نہ خود تالی بجانا جائز ہے اور نہ ہی دوسرے بچوں کو تالی بجانے کا حکم دینا جائز ہے۔ داد دینے کے لئے اسلامی طرزِ عمل اپنایا جائے، بچے کی حوصلہ افزائی کے لئے "ماشاء اللہ" وغیرہ الفاظ کہے جائیں۔

بہار شریعت میں ہے: "تالی بجانا، ستار، ایک تارہ، دوتارہ، ہارمونیم، چنگ، طنبورہ بجانا، اسی طرح دوسرے قسم کے باجے سب ناجائز ہیں۔" (بہار شریعت، جلد: 3، صفحہ: 511، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2563

تاریخ اجراء: 16 ربیع الآخر 1447ھ/10 اکتوبر 2025ء